سیدنا غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

تالیف
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور
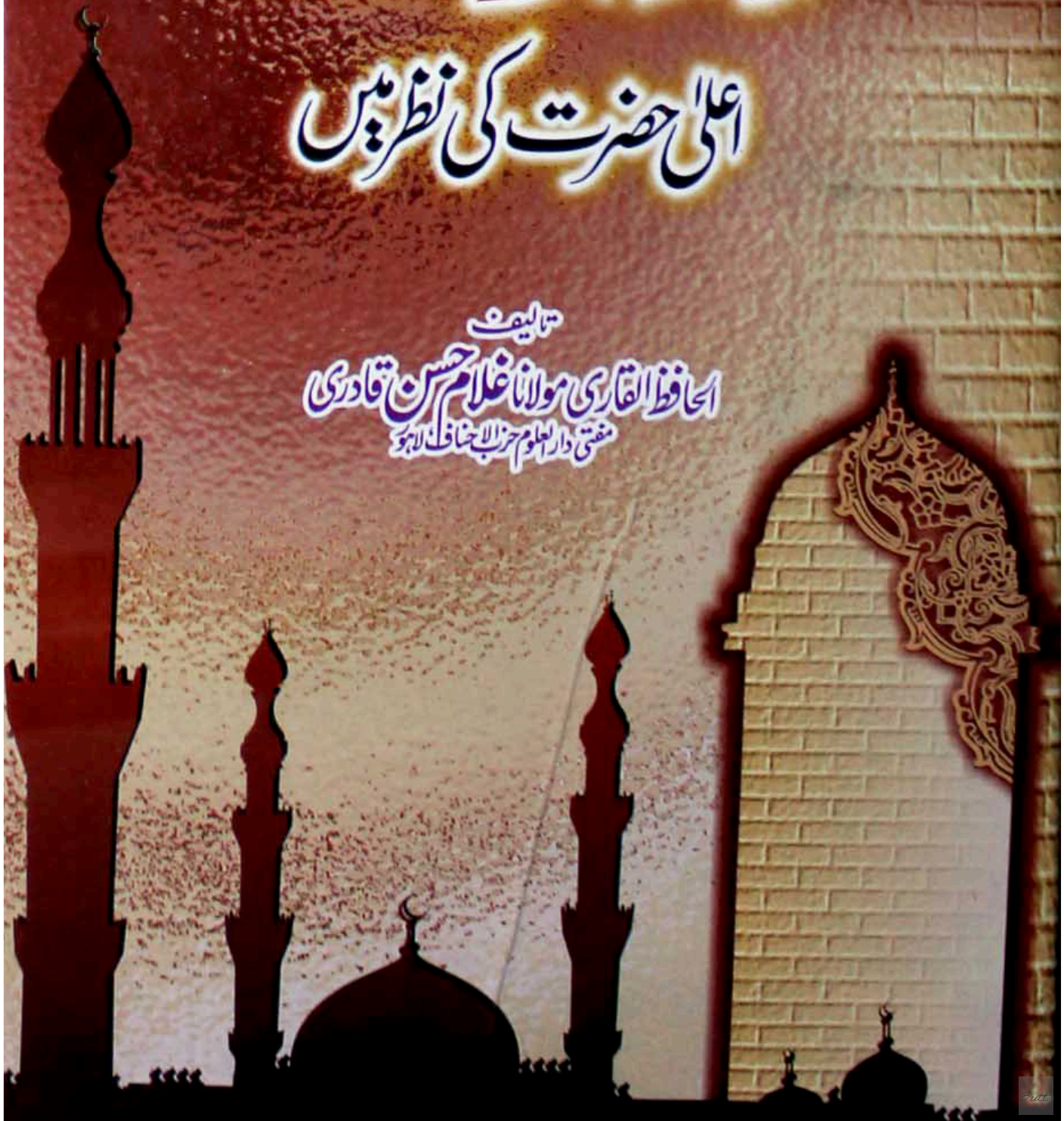
یعنی غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

از:- الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر
مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب ......☆...... مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی نظر میں

مرتب ......☆...... مفتی غلام حسن قادری

ناشر ......☆...... مشتاق احمد

اہتمام ......☆...... سلمان خالد

پروف خوانی ......☆...... حافظ رضاء الحسن قادری

پرنٹرز ......☆...... اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور

کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس

قیمت ......☆...... روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

مصروف تھے جس سلطان کی جس جگہ طاقت بڑھ جاتی اس کا خطبہ شروع ہو جاتا۔ افغانستان وہندوستان میں سلطان محمود غزنوی کے جانشینوں کا زوال شروع ہو گیا، ہندو راجے اپنی شکستوں کا انتقام لینے کے مشورے کرنے لگے۔

مصر میں سلطنت باطنیہ عبیدیہ جیسے بقول امام سیوطی علیہ الرحمۃ دولت خبیثہ کے دلدادہ الحاد وبے دینی کے نظریات پھیلانے لگے۔ امراء عیش پرستی میں مبتلا ہو گئے مشرق وسطیٰ کے اوسط درجے کے ایک رئیس بن مروان کے گھر صرف گانے والیوں کی تعداد پانچ سو تھی اور امام شافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ قرطبہ کے ایک امیر معتمد نامی کے گھر میں ایسی ہی آٹھ سو عورتیں تھیں۔ مذہبی منافرت کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کو تہہ تیغ کر دیا گیا۔ امام غزلی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ شیعہ سنی، حنبلی واشعری مناظروں میں مصروف اور گالی گلوچ کو اپنا وطیرہ بنائے ہوئے تھے، نوبت قتل وغارت تک آجاتی۔

ان حالات میں غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا دنیا کے نقشے پر ظاہر ہونا اور پھر آپ کی تعلیمات وفیوض وبرکات سے اولیاء کرام کا دنیا کے مختلف علاقوں میں جا کر انہی عیش پرست حکمرانوں کی اولاد کو اپنی طرف راغب کرنا اور بقول اقبال

پاسبان مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

غوث پاک ہی کے احیاء دین کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

O

(۵) قسمیں دے دے کر کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ تیرا چاہنے والا تیرا

حل لغات وتشریح:

مندرجہ بالا شعر سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے ایک فرمان پر مشتمل ہے جس میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا:

یا عبدالقادر بحقی علیک کل وبحقی علیک اشرب.

اے عبدالقادر! تمہیں قسم ہے میرے حق کی جو تجھ پر ہے کھا اور پی۔

آپ کی کرامات کی طرح آپ کے مجاہدات کا سلسلہ بھی بہت طویل ہے۔ کئی کئی روز تک بھوکے پیاسے رہنا پڑتا، گری پڑی چیز کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتے۔

فرماتے ہیں ایک دن مجھے بھوک نے بہت ستایا تو میں دریائے دجلہ کی طرف چلا گیا کہ شاید کوئی سبزی، ترکاری یا گھاس وغیرہ کے پتے کھانے کو مل جائیں جب میں ادھر کو نکلا تو ہر طرف لوگ موجود ہیں جو انہی چیزوں کو تلاش کر رہے ہیں۔ چنانچہ میں واپس آ کر بغداد کی مشہور منڈی سوق الریحانین کی مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گیا۔ (قلائد الجواہر صفحہ ۹)

آپ فرماتے ہیں میں نے ریاضت و مجاہدہ کا کوئی طریقہ بھی اپنے نفس پر آزمائے بغیر نہیں چھوڑا اور پھر اس پر قائم بھی رہا۔ بڑی مدت تک شہر کے ویران اور بے آباد مقامات پر زندگی گزارتے رہے۔ پچیس برس تک عراق کے جنگلوں میں تنہا مجاہدات کے سلسلہ میں پھرتے رہے۔ ایک سال پورا ساگ، گھاس اور افتادہ اشیاء پر گزارہ رہا اور پانی بھی نہ پیا، پھر ایک سال تک ساتھ پانی بھی پیتے رہے پھر تیسرے سال صرف پانی پر گزارا کیا کھایا کچھ نہیں پھر پورا ایک سال نہ کھایا نہ پیا نہ سوئے۔

(طبقات کبریٰ صفحہ ۱۲۹، جامع کرامات اولیاء ج ۲ صفحہ ۲۰۲)

اس طرح آپ فرماتے ہیں جتنی سختیاں میں نے جھیلیں اگر پہاڑ پہ آتیں تو وہ بھی پھٹ جاتا۔ (طبقات الکبریٰ صفحہ ۱۲۶)

آپ ہر روز ایک ہزار رکعت نفل ادا فرماتے۔ (تفریح الخاطر صفحہ ۲۶)

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں سویا تو غیب سے آواز آئی کہ ہم نے تجھے سونے کے لیے پیدا نہیں کیا۔ ان مجاہدات پہ آپ کو اللہ کی طرف سے انعام یہ ملا کہ آپ فرماتے ہیں کہ ہر رات اور ہر دن میں مجھے اللہ تعالیٰ ستر بار فرماتا ہے ان اختسر تک میں نے تجھے پسند کیا۔ اور میں نے اس وقت تک کچھ کھایا نہ پیا جب تک مجھے اللہ نے کھانے پینے کا حکم نہ دیا۔ سبحان اللہ!